

انہیں بہتر بدلہ عطا فرمائے۔ آمین

کتاب: ہندوستان میں اہل حدیث کی علمی خدمات
مؤلف: ابوسعید امام خاں نوشہرہ وی
ناشر: مکتبہ ندیریہ، فیروز پور روڈ (چاندی بازار)
کتابت و طباعت: گوارا اور کاغذ سفید
قیمت: ۹ روپے

اس گوہر نایاب کی دوبارہ اشاعت اور ضخیم کی صورت میں تادم کا سہرا بھی مولانا نیردانی کے سر پہ
قرزائے تادیاں اور علمائے اہل حدیث کے بعد ہندوستان میں اہل حدیث کی علمی خدمات کی اشاعت
علمائے حدیث کے ساتھ ان کی گہری عقیدت کا ثبوت ہے کیوں نہ ہو سنت رسول اور اس کے
ماہلین کی عظمت و جلالت کی صحیح قدر و قیمت اسی شخص کو ہو سکتی ہے جو جذبہ اتباع سنت میں پوری اور
خاندانی محبت کی بھی قربانی دے گیا ہو اور شرک کی وادیوں سے نکل کر توحید کا شہید ہوا ہو۔ اللہ تعالیٰ
مولانا نیردانی کا یہ جذبہ جو ان رکھے اور انہیں توحید و سنت کی برکتوں سے مالا مال کرے۔

زیر نظر کتاب دراصل ایک مقالہ ہے جو مولانا عبد الغنی نوشہرہ وی المعروف امام خاں نوشہرہ وی نے
۱۹۳۱ء میں مسلم ایجوکیشنل کانفرنس علی گڑھ کی سچاس سالہ جوبلی کے موقع پر جلساً و فضلاً کی موجودگی میں
پڑھا تھا بعد میں ۱۹۳۷ء سے ۱۹۷۰ء تک کی جملہ خدمات کا ضخیم مولانا نیردانی کی تالیف ہے جس میں پاک ہند
کے علمائے حدیث کے علاوہ خصوصی طور پر مشرقی پاکستان کے علمائے حدیث کی خدمات کا انداز قابل ذکر
ہے۔ یہ کتاب اپنی پہلی اشاعت کے بعد مدت سے نایاب تھی۔ پاکستان میں ایسی تاریخی اور علمی کتاب کے
اشاعت کا حوصلہ تو کوئی جماعتی ادارہ یا مکتبہ ہی کر سکتا تھا لیکن مولانا نیردانی کی ذاتی ہمت ہے کہ اپنے مکتبہ
سے شائع کرنے کے متحمل ہوئے ہیں۔

یہ کتاب کیا ہے؟ اہل حدیث کی علمی و تبلیغی خدمات کا انسائیکلو پیڈیا ہے۔ یہ منقسم ہندوستان میں
بھی علمائے حدیث اپنے فرض منصبی سے پیچھے نہیں رہے اور ماضی قریب کی چند صدیاں تو ان کی ملک و
ماز پر دوسروں سے مبارک اور آفریں لے رہی ہیں۔ ان مجاہدین اسلام نے جس طرح اعلیٰ کلمۃ اللہ
کے لیے عظیم الشان قربانیاں دے کر انٹل نقوش چھوڑے ہیں۔ اسی طرح جذبہ اتباع سنت میں
کو متر لاکھ سے بے نیاز ہو کر سنت اور طریقہ محدثین کو فروغ دیا ہے۔ اس سیاسی و علمی جہاد کے ساتھ